آنے لگے تو کیا تعجب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانی فطرت میں واقعات سے عبرت و نصیحت کا ملکہ رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بار بار حضرات انبیاء علیہم السلام کے واقعات کو مختلف پیرائے میں ذکر فرما کر انسانی عقل کو عبرت و نصیحت کی دعوت دی ہے۔ مولانا رومؒ نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف ''مثنوی شریف'' میں واقعات کو بنیاد بنا کر اس سے سبق آموز نکات بیان فرمائے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے واقعات دلچسپی سے پڑھے اور سنے جاتے ہیں اور ان سے حاصل شدہ سبق بآسانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ موجودہ دور کے مجدد حکیم الامت حضرت تھانویؒ کی شخصیت محتاج تعریف نہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ سے جو کام لینا تھا اور لیا ہے وہ کسی سے مخفی نہیں آپ نے بھی اپنے خطبات ومواعظ میں جگہ جگہ نصیحت آموز حکایات ذکر کی ہیں۔ ان حکایات و امثال کا ذخیرہ حضرت تھانویؒ کے خطبات وملفوظات میں منتشر انداز میں محفوظ تھا۔ حضرت کے خلیفہ حضرت مولانا محمد مصطفیٰ بجنوریؒ نے ان قیمتی حکایات وامثال کو یکجا کر دیا جو کہ عرصہ تک ''امثال عبرت'' کے نام سے کتابی صورت میں شائع ہوتی رہی۔ انکی تصنیف میں جگہ جگہ صحابہ کرامؓ، اسلاف اور مختلف اور مشہور لوگوں کے واقعات اور طرز زندگی جھلکتی ہوئی نظر آتی ہے۔ ان کی یہ تصنیف اور نیا ایڈیشن درحقیقت متعدد اوصاف کی حامل ہے۔ بطور تذکرہ چند خصوصیات قلم بند کیجاتی ہے۔ اسمیں اولاً موصوف نے حکایات، ثانیاً مزاحیہ حکایات، ثالثاً امثال عبرت اور رابعاً اشرف الامثال بیان کی گئی ہیں۔ الغرض اسمیں علامہ موصوف نے حضرت تھانویؒ کے ان حکایات وواقعات جو کہ باعث عبرت و نصیحت ہے، کو خصوصی ترتیب کیساتھ ذکر کیا جہاں متوسط لوگوں کے استعداد اور عوام وخواص کے فہمی تقاضوں کو پیش نظر رکھا ہے۔ نیز اشرف الامثال ومزاحیہ حکایات کو مکمل توضیح کو تشریح سے بیان کرتے ہوئے منصفانہ پہلو کا دامن تھامے رکھا اور ساتھ ساتھ علمی معارف ولطائف کو نہایت ہی سلیقہ مندانہ انداز سے بیان کیا اور خصوصاً اسمیں ہمارے مہربان دوست جناب محمد راشد صاحب نے تمام حکایات پر عنوانات لگا دیئے تا کہ ذوق حاضر کیلئے مطالعہ سہل ہو جائے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ان حکایات سے عبرت و نصیحت حاصل کر کے دنیا و آخرت سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

چلتا ہوں تھوڑی دیر اک راہرو کے ساتھ پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہبر کو میں

ماہنامہ الشریعہ گوجرانوالہ بیاد امام اہل السنۃ محمد سرفراز خان صفدرؒ

ضخامت: ۸۳۲ صفحات قیمت: پانچ سو روپیہ خصوصی اشاعت جولائی تا اکتوبر ۲۰۰۹ء

خالق کائنات منشیء الموجودات جل واعلیٰ کے کچھ بندے مرید جبکہ کچھ مراد ہوتے ہیں، مرادوں کے ساتھ ہمیشہ اجتبائی معاملات فرماتے ہیں، حضرت اقدس امام اہل السنت وکیل احناف، بحر العلوم جامع المعقول والمنقول محقق العصر ابوالزاہد حضرت اقدس مولانا محمد سرفراز صفدر نور اللہ مرقدہ وغفرانہ کو اللہ تعالیٰ نے پیدا ہی خدمت دین کیلئے تھا جو کسی بھی تعارف کے محتاج نہیں آپؒ کی یاد میں الشریعہ کے خصوصی اشاعت کے لئے ان کے تلامذہ اور معتقدین منتظر تھے بالاخر وہ سب